سبق-24: نواں ھجری سال (مدنی زندگی)

اس سبق کے 3 حصے ہیں:

1. غزوۂ تبوک
2. وفود
3. حج ابو بکر

غزوۂ تبوک

مُوتہ کی جنگ نے مسلمانوں کی دھاک بٹھادی تھی، قیصر روم نے مسلمانوں کو سزا دینے کے لیے بڑی تیاریاں شروع کردیں، اس کے تحت عرب سردار بھی فوجیں جمع کرنے لگے۔آپ ﷺ ہر اس بات سے خبر دار رہتے تھے جس کا اسلام اور مسلمانوں پر اثر پڑتا ہو۔اس لیے آپ ﷺ نے تیاری کا حکم دیا۔ سوپر پاور سے مقابلہ تھا، گرمی کا موسم تھا، دور کا سفر تھا، وسائل کم تھے، کھجور کی فصل تیار تھی، صحابہ کرام نے اس غزوہ میں بہت سی قربانیاں دیں۔ صدقہ وخیرات کرنے میں ایک دوسرے سے آگے نکل جانے کی کوشش کی۔

حضرت ابو بکر نے اپنا سارا مال حاضرِ خدمت کر دیا۔ حضرت عمر نے اپنا آدھا مال خیرات کیا۔ حضرت عثمان وعبد الرحمٰن نے ڈھیر سارا مال اللہ کے راستے میں صدقہ کیا۔

رجب ، 9 ہجری میں آپ ﷺ 30 ہزار کی فوج لے کر نکلے۔ فوج میں دس ہزار گھوڑے اور 12 ہزار اونٹ بھی تھے، مدینہ سے نکل کر آپ ﷺ تبوک میں مقیم ہوئے ،رسول اللہ ﷺ کی آمد کی خبر سُن کر رومی قیادت کی ہمت نہ ہوئی کہ ان سے مقابلہ کرے جن کے صرف 3 ہزار لوگوں نے ایک لاکھ سے جنگ کی تھی! اس لیے یہ جنگ نہیں ہوئی۔

وہاں کئی قبائل کے لوگوں نے خود رسول ﷺ کی خدمت میں آکر اطاعت قبول کی، اس طرح بغیر کسی ٹکراؤ کے اسلامی لشکر کامیاب لوٹا، اس کاروائی کا نتیجہ یہ ہوا کہ رومیوں اور روم کے

قریب آباد عرب عیسائیوں پر مسلمانوں کی طاقت کا اور زیادہ رعب بیٹھ گیا اور پھر انہیں مدینہ کی طرف غلط نظر سے دیکھنے کی ہمت نہیں ہوئی۔

اس غزوے میں سچے مومنین نے شرکت کی، منافقین پیچھے رہ گئے، تین صحابہ بنا کسی عذر کے پیچھے رہ گئے تھے، انہیں اللہ نے آزمائش میں ڈالا، پھر ان کی توبہ قبول کی۔

اسباق و عمل:

- خیر کے اجتماعی کام میں ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کریں!
- غزوہ تبوک کے وقت رسول ﷺ کی عمر مبارک تقریباً 61 سال تھی، اس عمر میں لوگ آرام کرتے ہیں، لیکن رسول ﷺ نے دین کی حفاظت کی خاطر اس عمر میں بھی مشقتیں برداشت کیں تاکہ ہم تک دین پہنچے۔ اس میں ہمارے لیے بھی پیغام ہے کہ آخری دم تک دین کا کام کرتے رہنا ہے۔

وفود اور وفدِ نجران

صلح حدیبیہ کے بعد سے دعوت کے مواقع بڑھ گئے تھے اور لوگوں کا اسلام قبول کرنا شروع ہو گیا تھا۔ فتح مکہ کے بعد سے کئی قبیلوں کے وفد آئے اور انھوں نے اسلام قبول کیا۔ غزوہ تبوک کے بعد یہ رفتار اور بھی بڑھ گئی۔ تعداد سے آپ دیکھ سکتے ہیں۔

- صلح حدیبیہ: 1500
- فتح مکہ: 10 ہزار
- غزوہ تبوک: 30 ہزار
- حجۃ الوداع: ایک لاکھ 24 ہزار
- علماء کے مطابق تقریباً 70 وفود رسول ﷺ کی خدمت میں مدینہ منورہ آئے اور اپنے ایمان کا اظہار کیا۔

مکہ سے یمن کے راستے پر نَجران نامی علاقے میں 73 گاؤں تھے، جن میں ایک لاکھ سے زیادہ جنگجو مردوں کی آبادی تھی۔ یہ سب عیسائی مذہب کے ماننے والے تھے۔ان کی طرف سے کچھ لوگ آپ ﷺ کی خدمت میں آئے، کافی غور کے بعد انہوں نے آپ ﷺ کی ماتحتی میں رہنا قبول کیا، آپ ﷺ نے ان پر جزیہ مقرر کیااور ایک معاہدہ کیا، بعد میں یہ لوگ مسلمان ہونا شروع ہوگئے۔

اسباق وعمل:

- اپنے اخلاق واعمال سے، مسلسل علم کو سیکھتے ہوئے اور بہترین انداز میں پیش کرتے ہوئے لوگوں کو اسلام سے قریب کریں!
- اپنے ایمان پر ہمیشہ مضبوطی سے جمے رہیں!
- اخیر کار حق کا غلبہ ہونا لازم ہے۔

حج ابوبکرؓ کی قیادت میں

سن 9 ھ میں رسول اللہ ﷺ نے مناسکِ حج قائم کرنے کی غرض سے حضرت ابوبکر کو امیر الحج بنا کر روانہ فرمایا اور اُن کی قیادت میں لوگوں نے حج کیا۔ حضرت ابوبکر نے صحابہؓ کرام کی ایک جماعت بھیج کر یہ اعلان کرایا کہ آئندہ سے کوئی مشرک حج نہیں کر سکتا اور نہ کوئی آدمی جاہلیت کے دور کی طرح بے لباس ہو کر بیت اللہ کا طواف کر سکتا۔ یہ اعلان گویا جزیرۃ العرب سے جاہلیت کے خاتمے کا اعلان تھا۔

اسباق وعمل:

- امیر کی اطاعت کو لازم سمجھیں، مگر گناہ کے کاموں میں نہیں
- استطاعت ہو تو زندگی میں ایک بار حج ضرور کریں، مناسکِ حج اچھی طرح سیکھیں

قرآن وحدیث

قرآن

تیسرا دور (9 سے 10 ہجری) میں 4 سورتیں نازل ہوئیں، تقریبًا 1 پارہ کے برابر، 10 واں پارہ یاد رکھیے۔ 9 ہجری میں دو سورتیں نازل ہوئی تھیں: توبہ و حُجُرات۔
غزوۂ تبوک سے متعلق سورہ توبہ کی بہت سی آیتیں نازل ہوئیں، کچھ روانگی سے پہلے، کچھ روانگی کے بعد دورانِ سفر، اور کچھ مدینہ واپس آنے کے بعد، ان آیات میں غزوے کے حالات ذکر کیے گئے، منافقین کی حقیقت بیان کی گئی، مخلص مجاہدین کی فضیلت بیان کی گئی ہے اور سچے مؤمنین جو غزوے میں گئے تھے اور جو نہیں گئے تھے ان کی توبہ کی قبولیت کا ذکر ہے، وغیرہ

1	11 اَلتَّوۡبَة	21
2	12	22
3	13	23
4	14	24
5	15	25
6	16	26 اَلۡحُجُرَات
7	17	27
8	18 اَلنُّوۡر	28 اَلۡبَيِّنَة، اَلنَّصۡر
9	19	29
10 اَلتَّوۡبَة	20	30

حدیث

آپ ﷺ نے تو 63 سال تک مسلسل قربانیاں دیں، امت تک دین پہنچایا اور ہمارے لیے ذخیرہ

چھوڑ گئے تو کیا ہمارے پاس روزانہ احادیث پڑھنے کے لیے کم از کم دو منٹ کا وقت بھی نہیں؟ اللہ ہمیں پڑھنے کی توفیق دے۔

اعادہ

ہم نے سیرت کے نویں ہجری سال میں پیش آنے والے 3 اہم موضوعات سیکھے۔ بائیں ہاتھ کی چوتھی انگلی پر ان کی مشق کیجیے

1: غزوۂ **تبوک** 2: **وفود** اور وفدِ نجران، 3: **حج ابو بکرؓ** کی قیادت میں